مرد وعورت کے لیے پلاٹینم کی انگوٹھی کا حکم

مجیب: ابوحذیفہ محمد شفیق عطاری

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر:48

تاریخ اجراء: 15ذوالحجۃالحرام1439ھ/27اگست2018ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ

(1)پلاٹینم کی انگوٹھی مرد کے لئے پہننا کیسا ہے؟

(2)یہی انگوٹھی عورت کے لئے پہننے کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

(1)پلاٹینم چاندی جیسی ایک سفید، بھورے رنگ والی قیمتی دھات ہے۔

اردو لغت میں ہے"پلاٹینم: چاندی جیسی سفید لیکن بھورے رنگ کی آمیزش لیے ایک بیش قیمت دھات۔"(اردو لغت، جلد4، صفحہ127، ترقی اردو بورڈ، کراچی)

علمی اردو لغت میں ہے"پلاٹینم: ایک مشہور قیمتی دھات۔"(علمی اردولغت، صفحہ371، علمی کتب خانہ)

فیروز اللغات میں ہے"پلاٹینم: قیمتی دھات۔"(فیروزاللغات، صفحہ302، فیروزسنز، لاھور)

پریکٹیکل ڈکشنری میں پلاٹینم کا معنی ہے: "A valuable metalic element"

(Practical Dictionary,page 608, Kitabistan Publishers)

لہذا مردوں کے لئے پلاٹینم کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کیونکہ چاندی (ایک انگوٹھی جس کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم ہو) کے علاوہ کسی بھی قسم کی دھات (پیتل، لوہا وغیرہ) مرد کے لیے حرام ہے اور پلاٹینم بھی دھات ہی ہے لہذا مرد کے لئے پہننا ناجائز ہے۔

در مختار میں ہے: "ولا یتختم) إلا بالفضة لحصول الاستغناء بھا فیحرم (بغیرھا کذھب وحدید وصفر) ورصاص وزجاج وغیرھا" ترجمہ: چاندی سے حاجت پوری ہو جانے کی وجہ سے انگوٹھی صرف چاندی کی ہی بنائی جا سکتی ہے لہذا اس کے علاوہ دیگر اشیا مثلا سونا، لوہا پیتل، تانبا، جست وغیرہ کی انگوٹھی حرام ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے "(قوله ولا يتختم إلا بالفضة) هذه عبارة الإمام محمد فی الجامع الصغیر۔۔(قوله فيحرم بغيرها إلخ) لما روى الطحاوی بإسناده إلى عمران بن حصين وأبی هريرة قال: نهى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم عن خاتم الذهب، وروى صاحب السنن بإسناده إلى عبد الله بن بريدة عن أبيه: أن رجلا جاء إلى النبی - صلى الله تعالى عليه وسلم - وعليه خاتم من شبه فقال له: مالی أجد منک ريح الأصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال: مالی أجد عليک حلية أهل النار فطرحه فقال: يا رسول الله من أی شیء أتخذه؟ قال: اتخذه من ورق ولا تتمه مثقالا" فعلم أن التختم بالذهب والحديد والصفر حرام فألحق اليشب بذلک لأنه قد يتخذ منه الأصنام، فأشبه الشبه الذی هو منصوص معلوم بالنص إتقانی والشبه محر كا النحاس الأصفر قاموس" ترجمہ: (مصنف کا قول: مرد صرف چاندی کی انگوٹھی پہن سکتا ہے) یہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی جامع الصغیر میں عبارت ہے (مصنف کا قول: اس کے علاوہ حرام ہے الخ) کیونکہ امام طحاوی اپنی سند کے ساتھ حضرت عمران بن حصین اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا ہے اور امام ابو داؤد نے حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ کی سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک شخص پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے آئے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم سے بت کی بو آتی ہے؟ تو انہوں نے وہ انگوٹھی پھینک دی، پھر لوہے کی انگوٹھی پہن کر آئے، فرمایا: کیا بات ہے کہ تم جہنمیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو؟ تو اسے بھی پھینکا اور عرض کی، یا رسول اللہ! کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا: چاندی کی بناؤ اور ایک مثقال پورا نہ کرو۔ الغرض اس سے معلوم ہو گیا کہ سونے، لوہے اور پیتل کی انگوٹھی حرام ہے، لہٰذا یشب (ایک قیمتی پتھر ہے، یہ) بھی اسی کے ساتھ ملایا جائے گا، کیونکہ اس کے بُت بنائے جاتے ہیں، تو یہ اس پیتل کے مشابہ ہو گا، جس پر نص وارد ہے اور نص سے ثابت چیز یقینی ہوتی ہے۔ شبہ زرد تانبا ہے، القاموس۔ (در مختار مع رد المحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، جلد 9، صفحہ 593-594، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے جب چھلے کے بارے میں سوال کیا گیا کہ، کیا مرد چھلا پہن سکتا ہے؟ تو آپ علیہ الرحمہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ''**حرام ہے:** فقد قال صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم فی الذھب والفضۃ انھما محرمان علی ذکور امتہ قلت ولا یجوز القیاس علی خاتم الفضۃ لأنہ لا یختص بالنساء بخلاف مانحن فیہ فینھی عنہ علی تری الی مافی ردالمحتار عن شرح النقایہ، انما یجوز التختم بالفضۃ لو ھیئۃ خاتم الرجال ام لو لہ فصان او اکثر حرام، ولان الخاتم یکون للتزین وللختم اما ھذا فلا شیء فیہ الا التزین ''یعنی سونے چاندی کے متعلق حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''یہ دونوں میری امت کے مردوں کیلئے حرام ہیں۔'' میں کہتا ہوں: اس (چھلے) کو چاندی کی انگوٹھی پر قیاس کرنا جائز نہیں ہے (کہ چاندی کی انگوٹھی جائز ہے تو چھلا بھی جائز ہونا چاہیے) کیونکہ چاندی کی انگوٹھی عورتوں کے ساتھ مختص نہیں ہے بخلاف اس (چھلے) کے جس کی ہم بحث کر رہے ہیں بلکہ اس سے مردوں کو منع کیا جائے گا، کیا تم اس کی طرف نہیں دیکھتے جو فتاوی شامی میں شرح نقایہ کے حوالے سے ہے کہ: چاندی کی انگوٹھی پہننا اگر مردانہ ہئیت کے مطابق ہو تو جائز ہے لیکن اگر اس کے دو یا زیادہ نگینے ہوں تو حرام ہے، اور اس لئے کہ انگوٹھی زیب وزینت اور مہر کے لیے ہوا کرتی ہے لیکن چھلے میں زیب وزینت کے علاوہ کوئی مقصد باقی نہیں رہتا۔'' (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 147، 148، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور سونے کی انگوٹھی بھی حرام ہے... انگوٹھی صرف چاندی ہی کی پہنی جاسکتی ہے دوسری دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مثلاً لوہا، پیتل، تانبا، جست وغیرہا ان دھاتوں کی انگوٹھیاں پہننا مرد۔۔۔ کے لئے ناجائز ہیں۔'' (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 426، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

(2) پلاٹینم کی انگوٹھی عورت کے لئے پہننا جائز ہے کیونکہ فی زمانہ سونے، چاندی کے علاوہ دیگر دھاتیں، آرٹیفیشل جیولری کا استعمال عورت کے لیے جید مفتیان کرام نے عموم بلوی اور حرج کی وجہ سے اس کے جواز کا فتوی دیا ہے لہذا یہ پہننا بھی جائز ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم